عظیم الشان تبلیغی اجتماع میں بھی شمولیت فرمائی۔ نیز مدرسہ امداد العلوم فرید آباد کے تعلیمی سال کا افتتاح بھی درس قرآن مجید سے فرمایا۔ ۱۱ر جنوری کی ظہر کو آپ ڈھاکہ سے روانہ ہوئے اور اسی دن لاہور اور پشاور ہوتے ہوئے رات کو بخیر و عافیت دار العلوم حقانیہ پہنچے۔

تعلیمی سال کا آغاز ۱۰ر شوال کو دار العلوم حقانیہ کے نئے تعلیمی سال کا داخلہ شروع ہوا۔ ۲۲ر شوال کو دار الحدیث میں ترمذی شریف کے درس اور ختم کلام پاک سے نئے تعلیمی سال کا افتتاح ہوا۔ حضرت شیخ الحدیث نے علم کی فضیلت اور طلبہ علوم نبویہ کے فرائض اور مقاصد پر مفصل خطاب فرمایا جو اسی پرچہ میں شریک اشاعت ہے۔ اس وقت دار العلوم کے تمام شعبے بحمداللہ ترقی کے مراحل طے کرتے ہوئے مصروف کار ہیں اور اسباق باقاعدہ جاری ہیں۔ ملک و بیرون ملک سے طلبہ کثیر تعداد میں پہنچ گئے ہیں۔ دورۂ حدیث کے طلبہ بھی حسب سابق ایک سو سے متجاوز ہو چکے ہیں۔ نیز دار العلوم کا شعبہ اطفال (مڈل اسکول) بھی بلا کسی تعطل کے مصروف تعلیم ہے۔

پشتو ٹولنہ کا علمی عطیہ کابل کے ممتاز علمی اور ادبی ادارہ "پشتو ٹولنہ" نے ماہنامہ الحق اور دار العلوم حقانیہ کی لائبریری کے لئے اپنی شائع کردہ ممتاز کتاب علامہ سید سلیمان ندوی کی ضخیم کتاب سیرۃ النبی کا پشتو ترجمہ اور دیگر مطبوعات کا سیٹ ارسال فرمایا ہے اور حضرت شیخ الحدیث کے نام ایک مکتوب میں دار العلوم سے علمی اور دینی روابط کے قیام کی خواہش اور اس پر فخر و مسرت کا اظہار فرمایا ہے۔ جوابی تشکر نامہ میں حضرت شیخ الحدیث نے بھی اس قسم کے جذبات کا اظہار فرمایا اور اس علمی تعلق اور روابط کو دونوں اداروں کے لئے باعث خیر و برکت قرار دیا۔

شیخ الحدیث غورغشتی رح کی تعزیت حضرت شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین غورغشتی قدس سرہٗ کی عظیم دینی شخصیت، بلند مرتبہ حیثیت اور دار العلوم حقانیہ کے ساتھ دیرینہ تعلق اور خاص شفقت کی بنا پر ان کی وفات کی اطلاع دار العلوم میں صاعقہ بن کر گری، وفات سے ایک روز قبل جب علالت کی اطلاع پہنچی تو اساتذہ دعملہ کی ایک جماعت حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کی معیت میں واہ کے فوجی ہسپتال پہنچی دوسرے دن وفات کی اطلاع پہنچتے ہی دار العلوم میں تعطیل کر دی گئی اور دار العلوم کے اساتذہ اور تقریباً تمام طلباء حضرت مرحوم کی آخری رسومات میں شرکت کیلئے غورغشتی روانہ ہوئے، نماز جنازہ کے بعد حضرت مہتمم دار العلوم حقانیہ نے شیخ وقت محدث جلیل مولانا مرحوم کے مناقب اور کمالات پر طویل خطاب فرمایا اور ان کے وصال کو علمی و دینی حلقوں کا ایک سرچشمہ ہدایت اور بہت بڑے فیض و برکت سے محرومی کا سبب قرار دیا۔ دار العلوم میں حضرت مرحوم کیلئے ختم کلام پاک اور ایصال ثواب کا سلسلہ دو تین دن تک جاری رہا۔ ■■